

امام الشیخ الاسلام ابی العلی کی شہرہ آفاق کتاب ابی العلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب پہلی مرتبہ آسان سیدس اردو ترجمہ مع تراجم

مُسْنَدُ ابی العلی الموصلی

5

مصنف:

امام الشیخ الاسلام ابی العلی حسنین علی بن ابی شیبہ الموصلی
المتوفی سنۃ ۲۰۷ھ

منتخب غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازہ رضویہ بدال گنج لاہور

پروکسینو بکس

الامام العالم شیخ الاسلام ابی علی کی شہرہ آفاق کتاب ابی علی الموصلی کی احادیث
کافقی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج



مُسْنَدُ أَبِي عَلِيٍّ الْمَوْصَلِيِّ

مصنف:

الامام العالم شیخ الاسلام ابی علی حسد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۲۰۷ ھ

مترجم:

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ جلال گنج لاہور



یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

پروکسٹوبکس

جميع حقوق الطبع محفوظة للناسر
جميعه حقوق ناسر محفوظ هيس۔

مصنف:

الامام العالم شيخ الاسلام ابى سلى اسدين على بن المشى المولى

المتوفى سنة ٢٠٧ هـ

مترجم:

غلام دستگیر چشتى سيالكوتى

مدرس جامعہ رسولیہ رشیدہ ازبک رضویہ ہمال منج لاہور

مُسْنَدُ

ابى على المولى



ستمبر 2016

آصف صديق، پرنٹرز

النفع گرافکس

1100/-

چوہدرى غلام رسول۔ میاں جواد رسول

میاں شہزاد رسول

= / روپے

باراول

پرنٹرز

سرورق

تعداد

ناشر

قیمت

ملنے کے پتے

ملات پبلی کیشنز

042-37112841
0323-8836778

ملات پبلی کیشنز

فصل مسجد اسلام آباد 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

لاؤف ماکریٹ غفرنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور

فون 042-37124354 فکس 042-37352795

پروگریسو بکس

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا کہ تم ضرور وہی نماز پڑھو جو رسول اللہ ﷺ پڑھتے تھے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے سے منع کرتے تھے۔

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا اس نے سو آدمیوں کو قتل کیا تھا۔ وہ ایک عالم یا عابد سے ملا۔ اس نے کہا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے کہ میں نے سو آدمیوں کو قتل کیا اور ان کو ظماً قتل کیا ہے۔ اس نے کہا: نہیں۔ اس نے اس کو بھی قتل کر دیا۔ ایک اور آدمی سے ملا اس نے کہا: میں نے سو آدمیوں کو قتل کیا ہے ظماً۔ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے جواباً کہا: اگر میں کہوں کہ اللہ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول نہیں کرتا ہے تو میں نے جھوٹ بولا۔ وہاں کچھ لوگ ہیں وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں تو بھی ان کے پاس جاؤ۔ اللہ کی عبادت کرو ان کے ساتھ یقیناً اللہ تیری توبہ قبول کرے گا۔ وہ ان کے پاس جانے کیلئے چل پڑا وہ ان کے پاس پہنچنے سے پہلے مر گیا۔ رحمت والے اور عذاب والے فرشتے جھگڑنے لگے، آپس میں۔ اللہ عزوجل نے ایک فرشتہ بھیجا کہ ان دونوں کے درمیان جگہ کونا پے دونوں میں سے جس کے قریب ہوا وہ انہیں میں سے ہوگا۔ انہوں نے ناپا تو وہ توبہ کرنے

حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يَقُولُ: خَطَبَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلَاةً مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا، وَلَقَدْ كَانَ يَنْهَى عَنْهَا، يَعْنِي: الرَّكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

7323 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الْمُهَاجِرِ، أَوْ أَبُو عَبْدِ رَبِّ، الْوَلِيدُ شَكَ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَقِيَ رَجُلًا عَالِمًا أَوْ عَابِدًا، فَقَالَ: إِنَّ الْآخَرَ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا، كُلُّهَا يَقْتُلُهَا ظُلْمًا، فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: لَا، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ لَقِيَ آخَرَ، فَقَالَ: إِنَّ الْآخَرَ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ، كُلُّهَا يَقْتُلُهَا ظُلْمًا، فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: لَئِنْ قُلْتُ لَكَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ، لَقَدْ كَذَبْتُ، هَاهُنَا دَيْرٌ فِيهِ قَوْمٌ يَعْبُدُونَ، فَأَتَيْهِمْ، فَأَعْبُدِ اللَّهَ مَعَهُمْ، لَعَلَّ اللَّهَ يَتُوبَ عَلَيْكَ، فَاَنْطَلَقَ إِلَيْهِمْ، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ، فَاحْتَجَّ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ وَمَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ، فَبَعَثَ اللَّهُ مَلَكًا: أَنْ قِيسُوا بَيْنَ الْمَكَانَيْنِ، فَأَيُّهُمَا كَانَ أَقْرَبَ فَهُوَ مِنْهُ، فَقَاسُوهُ، فَوَجَدُوهُ أَقْرَبَ إِلَى دَيْرِ التَّوَابِينَ بِأَنْمِلَةٍ، فَغَفَرَ اللَّهُ

والوں کے قریب تھا۔ ایک چیونٹی کی مثل اللہ عزوجل نے اس کو بخش دیا۔

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے۔ برتن کی طرح۔ اس کا اوپر والا اچھا ہو تو نیچے والا بھی اچھا ہوتا ہے جب اوپر والا برا ہو، نیچے والا بھی برا ہوتا ہے۔

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شراب پئے، اس کو کوڑے مارو، اگر دوبارہ پئے اس کو دوبارہ کوڑے مارو۔ اگر تیسری مرتبہ پئے اس کو کوڑے مارو۔

حضرت ہشام بن ولید بن مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے۔ جب ان کے پاس سے نکلے، عرض کی: اے اللہ! اس کی موت ہمارے ہاتھوں سے نہ کرنا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عمار رضی اللہ عنہ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7324 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ رَبِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا، كَالْوِعَاءِ إِذَا طَابَ أَعْلَاهُ طَابَ أَسْفَلُهُ، وَإِذَا خَبُثَ أَعْلَاهُ خَبُثَ أَسْفَلُهُ

7325 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ

7326 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ: سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ، مُغِيرَةَ، عَنْ ابْنَةِ هِشَامِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ - وَكَانَتْ تَمْرَضُ عَمَّارًا - قَالَتْ: جَاءَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَمَّارٍ يَعُودُهُ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، قَالَ: اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنِيَّتَهُ بَأْيَدِينَا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَةُ

7327 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا

7324 - أخرجه أحمد جلد 4 صفحہ 94 قال: حدثنا علي بن اسحاق .

7325 - أخرجه أحمد جلد 4 صفحہ 93 قال: حدثنا عارم قال: حدثنا أبو عوانة .

7326 - أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 296 وقال: رواه أبو يعلى والطبرانی .

7327 - أخرجه الطبرانی في الكبير كما قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 331 .